
252

آیات نمبر 98 تا 111 میں قرآن پڑھنے سے پہلے تعوذ پڑھنے کی تلقین۔ قرآن کی کسی آیت کو
دوسری آیت سے صرف اللہ ہی تبدیل کر سکتا ہے، رسول اللہ ﷺ یہ تبدیلی نہیں کر سکتے۔
مشرکین کا یہ کہنا کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ قرآن تو کوئی انسان سکھاتا ہے اور اللہ کی جانب سے اس کا
جواب۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر کرے گا تو اس پر اللہ کا غضب اور عذاب عظیم ہو گا، یہ
لوگ آخرت سے غافل ہیں۔ جن لوگوں نے ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے ان کے لئے
مغفرت کا وعدہ۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ پھر جب آپ
قرآن پڑھنے لگیں تو پہلے شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
الرَّجِیْمِ پڑھ لیا کریں اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾ یقیناً ان لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں اس
شیطان کا کچھ زور نہیں چل سکتا اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَ الَّذِيْنَ هُمْ
بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اس شیطان کا زور تو بس ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اسے اپنا دوست
بناتے ہیں اور ان لوگوں پر جو اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں رکوع [۱۳]
وَ اِذَا بَدَّلْنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ
جب ہم ایک آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں، اور یہ آیت نازل
کرنے کی مصلحت اللہ ہی خوب جانتا ہے، تو یہ کافر اس تبدیلی پر آپ سے کہتے ہیں کہ یہ تو
آپ خود اپنے پاس سے بنا لائے ہیں بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ اصل بات یہ ہے
کہ ان میں سے اکثر لوگ حقیقت سے ناواقف ہیں یہاں آیت سے مراد کوئی ایسی آیت
ہے جس میں شرعی حکم ہو اور جسے بعد میں حکمت کے تحت تبدیل کر دیا گیا ہو قُلْ نَزَّلَهٗ

رُوۡحُ الۡقُدُسِ مِنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ هُدًى وَّ بُشۡرٰى
لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ﴿۱۰۲﴾ آپ فرما دیجئے کہ اس قرآن کو روح القدس آپ کے رب کی طرف سے
اُس کی حکمت کے مطابق لایا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لاچکے ہیں ان کو ثابت قدم رکھے اور
فرماں بردار بندوں کے لئے ہدایت اور نجات و سعادت کی خوشخبری ہو وَ لَقَدۡ نَعۡلَمُ
اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ‌ؕ ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ لوگ آپ کے بارے
میں کہتے ہیں کہ اس شخص کو یہ قرآن تو ایک آدمی سکھاتا ہے لِسَانُ الَّذِىۡ يُلۡحِدُوۡنَ
اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيۡنٌ﴿۱۰۳﴾ لیکن جس آدمی کی طرف یہ لوگ
اشارہ کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے جبکہ یہ قرآن فصیح عربی زبان میں ہے اِنَّ
الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ‌ۙ لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ﴿۱۰۴﴾
بلاشبہ جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے، اللہ بھی ایسے لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا
اور بالآخر ان کے لئے دردناک عذاب ہے اِنَّمَا يَفۡتَرِى الۡكَذِبَ الَّذِيۡنَ لَا
يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ‌ۚ وَ اُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ﴿۱۰۵﴾ بے شک جھوٹی افترا پردازی تو
وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی لوگ جھوٹے ہیں مَنۡ
كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ اِلَّا مَنۡ اُكۡرِهَ وَ قَلۡبُهٗ مُطۡمَـئِنٌّۢ بِالۡاِيۡمَانِ وَلٰـكِنۡ مَّنۡ
شَرَحَ بِالۡكُفۡرِ صَدۡرًا فَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ‌ۚ جو شخص اللہ پر ایمان لانے کے بعد اس
کے ساتھ کفر کرے گا سوائے یہ کہ اس پر جبر کیا جائے بشرطیکہ اس کا دل ایمان پر قائم ہو اور وہ
مجبوراً زبان سے کوئی کفر کی بات کہہ دے تو اس پر کوئی مواخذہ نہیں، لیکن جو کوئی ایمان لانے
کے بعد دل کی رضامندی سے کفر کا راستہ اختیار کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہو گا وَ

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ اور ایسے لوگوں کو بڑا شدید عذاب ہو گا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ یہ غضب
اور عذاب اس وجہ سے ہو گا کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو عزیز رکھا اور
یقیناً اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ
سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور
کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہ لوگ اپنے انجام سے بالکل غافل ہیں لَا
جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ یہ حقیقت ہے کہ یقیناً یہی لوگ آخرت میں
خسارہ اٹھانے والے ہیں ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا
وَ صَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ پھر جن لوگوں نے آزمائشوں میں
پڑنے کے بعد ہجرت کی پھر اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور ہر طرح کی مصیبتوں پر صبر سے کام لیا تو یقیناً
آپ کا رب، ہاں یقیناً آپ کا رب! ان آزمائشوں میں پورا اترنے والوں کے لئے بڑا بخشنے والا اور ہر
وقت رحم فرمانے والا ہے یہ آیت ہجرت حبشہ کے پس منظر میں نازل ہوئی رکوع [١٤] يَوْمَ
تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾
ان سب کا فیصلہ اس دن ہو گا جس دن ہر شخص صرف اور صرف اپنے ہی دفاع کے لئے جھگڑتا ہوا
حاضر ہو گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا
جائے گا ہر شخص کو صرف اپنی ہی فکر ہو گی